ہفت وار رسالہ: 451
WEEKLY BOOKLET:451

امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ کی کتاب "گفتگو کے آداب" سے تیسری قسط بنام

مُحتاط گفتگو کیجئے

صفحات:16



کیٹے کی شکل والا 02
فحش بات کی تعریف 02
نصیحتوں بھری 50 دلچسپ باتیں 06
کثرت سے درود شریف پڑھنا کام آگیا 15

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال
محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی صلی اللہ علیہ وسلم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

مُحتاط گُفتگو کیجئے! (1)

دُعائے عطّار: یااللہ پاک! جو کوئی 16 صفحات کا رسالہ "مُحتاط گُفتگو کیجئے!" پڑھ یا سُن لے اُسے ہمیشہ محتاط گفتگو اور اعمال میں احتیاطیں کرنا نصیب فرما اور جنّت الفردوس میں ماں باپ سمیت بے حساب داخلہ نصیب فرما۔ اٰمین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں پھر اس میں نہ اللہ پاک کا ذکر کرتے ہیں اور نہ ہی اس کے نبی (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم) پر دُرودِ پاک پڑھتے ہیں قیامت کے دن وہ مجلس ان کے لئے باعثِ حسرت ہوگی (اللہ پاک) چاہے تو ان کو عذاب دے اور چاہے تو بخش دے۔ (ترمذی، 5/247، حدیث: 3391)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰهُ علٰی مُحَمَّد

فُحش گوئی کے بارے میں 4 فرامینِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

فُحش گو (یعنی بے حیائی بھری باتیں کرنے والا) انسان بے باک (یعنی بے ادب و بے خوف) ہوتا ہے اور اِس کی سب سے بڑی محرومی یہ ہے کہ اللہ پاک اور اس کے پیارے رسول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ایسے شخص کو پسند نہیں کرتے اور فحش گو کا ٹھکانا جہنّم ہے، اس سلسلے میں 4 فرامینِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم سُنئے اور عبرت حاصل کیجئے: ﴿1﴾ فحش گوئی (یعنی بے حیائی بھری باتیں)

1 ... یہ مضمون امیرِ اہلِ سنّت دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی کتاب "گفتگو کے آداب" صفحہ 37 تا 51 سے لیا گیا ہے۔

www.dawateislami.net

بد اَخلاقی کی ایک شاخ ہے اور بد اَخلاقی جہنّم میں (لے جانے والی) ہے۔(ترمذی، 3/406، حدیث:2016) ﴿2﴾ بُرے کاموں اور بُری (بے حیائی بھری) باتوں کا اسلام سے کوئی تعلّق نہیں۔ (مسند احمد بن حنبل، 7/431، حدیث:20997) ﴿3﴾ فحش گوئی اور بدزبانی کو اللہ پاک پسند نہیں فرماتا۔(مسلم، ص920، حدیث:5659) ﴿4﴾ فحش گوئی اگر انسانی شکل میں ہوتی تو بُرے آدمی کی صورت میں ہوتی۔(الصمت لابن ابی الدنیا مع موسوعہ، 7/206، حدیث:331)

گندی زَبان خطرناک بیماری ہے

تابِعی بُزُرگ حضرتِ اَحْنَف بن قَیْس رحمۃُ اللہِ علیہ نے ایک مرتبہ لوگوں سے فرمایا: میں تمہیں بدترین بیماریاں نہ بتاؤں؟ لوگوں نے کہا: ضرور، آپ نے فرمایا: بد اَخلاقی اور گندی زبان سب سے زیادہ خطرناک بیماریاں ہیں۔(ادب الدنیا والدین، ص383)

یاربَّ المصطَفٰے! مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرتِ عثمانِ غنی رضی اللہُ عنہ کی شرم وحیا کا صدقہ ہمیں فُحش باتوں اور بے حیائی کے کاموں سے بچا۔

اٰمین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

کُتّے کی شکل والا

حضرتِ ابراہیم بن مَیْسَرہ رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں، کہا جاتا ہے: ”فحش کلامی (یعنی بے حیائی کی باتیں) کرنے والا قیامت کے دن کُتّے کی شکل میں آئے گا۔“

(الصمت لابن ابی الدنیا مع موسوعہ، 7/205، قول نمبر:329)

فحش بات کی تعریف

کتنے خوش نصیب ہیں وہ اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں! جو صرف اچھی گفتگو کے لیے

www.dawateislami.net

زَبان کو حرکت میں لاتے اور خوب خوب "نیکی کی دعوت" لوگوں تک پہنچاتے ہیں۔ افسوس! آج کل لوگوں کی کم بیٹھکیں (یعنی گیدرنگز۔GATHERINGS) ایسی ہوتی ہوں گی جو فحش باتوں سے پاک ہوں حتّٰی کہ مذہبی حُلیے میں نظر آنے والے افراد بھی بسا اوقات اس سے بچ نہیں پاتے، شاید عوام کو یہی نہیں پتا ہوتا کہ فحش (یعنی شرم ناک) بات کسے کہتے ہیں! تو سنئے: فحش بات کی تعریف یہ ہے: اَلتَّعْبِیْرُ عَنِ الْاُمُوْرِ الْمُسْتَقْبَحَةِ بِالْعِبَارَاتِ الصَّرِیحَةِ یعنی شرمناک باتوں اور کاموں کا کُھلے الفاظ میں تذکرہ کرنا۔ (احیاء العلوم، 3/151) تو وہ نوجوان جو "مخصوص خواہش" کی تسکین کی خاطر فحش یعنی بے حیائی کی باتیں کرنے والے بلکہ صرف سُن کر دل بہلانے والے، گندی گالیاں زَبان پر لانے والے، بے شرمی والے اِشارے کرنے والے، ان گندے اشاروں سے لُطف اَندوز ہونے والے اور "گندی لذّتوں" کے حُصول کی خاطر فلمیں ڈِرامے (کہ ان میں عموماً بے حیائی کی بھرمار ہوتی ہے) دیکھنے والے ایک دل ہِلا دینے والی روایت بار بار پڑھیں اور خوفِ خداوندی سے لرزیں، چنانچہ فرمانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم: "اُس شخص پر جنّت حرام ہے جو فحش (یعنی بے حیائی کے قول یا فعل) سے کام لیتا ہے۔" (سراجِ منیر شرح جامع صغیر، 3/84) (الصمت، 7/204، حدیث: 325) غیر عورَتوں یا اَمردوں کے بارے میں آنے والے گندے وَسوسوں پر توجّہ جمانے، جان بوجھ کر شرم ناک خیالات میں خود کو گُمانے اور مَعَاذَ اللہ! "گندی حرکت" کے تصوّر کے ذریعے لذّت اُٹھانے والوں کو بیان کردہ روایت سے عبرت حاصل کرنی چاہئے۔

آئیں نہ مجھ کو وَسوسے اور گندے خیالات
اللہ! نکل جائے ہر اِک دل سے بُری بات

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

”اچھا بولو“ کے آٹھ حُروف کی نسبت سے 8 مدنی پھول

﴿1﴾ مُسکرا کر اور خندہ پیشانی سے بات چِیت کرنا سنّت ہے۔

﴿2﴾ بات چیت کرتے ہوئے چھوٹوں کے ساتھ شفقت بھرا اور بڑوں کے ساتھ ادب والا لہجہ رکھئے، اِن شاءَ اللہ دونوں کے یہاں آپ عزت پائیں گے۔

﴿3﴾ چِلّا چِلّا کر بات چیت کرنا سنّت نہیں۔

﴿4﴾ دورانِ گفتگو ایک دوسرے کے ہاتھ پر تالی دینا ٹھیک نہیں ہے کہ یہ مُعزّز و مُہذّب (یعنی اچھے) لوگوں کے طریقے کے خلاف ہے۔(صراط الجنان، 7/502 تا 503)

﴿5﴾ بات چیت کرتے ہوئے دوسرے کے سامنے بار بار ناک سَہلاتے رہنا، ناک یا کان میں اُنگلی ڈالنا، تھوکتے رہنا، بدن کا میل اتارنا، پردے کی جگہوں کو چھونا یا کُھجاتے رہنا اچھی بات نہیں، اکیلے میں بھی بِلاوجہ یہ کام نہیں کرنے چاہئیں۔

﴿6﴾ جب تک دوسرا بات کر رہا ہو، اِدھر اُدھر دیکھے بغیر اُس کی طرف پوری طرح متوجّہ ہو کر اطمینان سے سننا چاہئے، بیچ میں بولنا بھی نہیں چاہئے کہ کسی کی بات کاٹنا خلافِ اَدَب ہے۔ اللہ پاک کے پیارے پیارے آخری نبی، مکّی مدنی محمدِ عربی صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کسی کی بات کو نہ کاٹتے البتّہ اگر کوئی حد سے تجاوز کرنے لگتا تو اُسے روک دیتے یا وَہاں سے اُٹھ جاتے۔(شمائل ترمذی، ص200 ملخصًا)

﴿7﴾ ہَکلے یعنی رُک رُک کر بات کرنے والے یا تُتلے کی پیچھے سے نقل نہ اُتاریں کہ غیبت ہے اور اس کے سامنے سے نقل اُتارنا اس کی دل آزاری کا بھی سبب ہے۔

﴿8﴾ زیادہ باتیں کرنے اور دورانِ گفتگو قہقہے لگاتے رہنے سے عزّت و رُعب میں کمی آتی ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

”خاموشی بھی نعمت ہے“ کے پندرہ حروف کی نسبت سے دنیا و آخرت میں کام آنے والی 15 باتیں

﴿1﴾ حضرتِ لُقمان حکیم رحمۃُ اللہِ علیہ سے پوچھا گیا: آپ اس مقام و مرتبے تک کیسے پہنچے؟ انہوں نے فرمایا: سچ کہنے، امانت ادا کرنے اور بیکار باتوں کو چھوڑ دینے سے۔ (حلیۃ الاولیا، 6/358، قول نمبر: 8925، اللہ والوں کی باتیں، 6/462)

﴿2﴾ فرمانِ امام غزالی رحمۃُ اللہِ علیہ: جو بات (کسی کو اُس کی اصلاح کیلئے) سب لوگوں کے سامنے کی جائے اُسے ڈانٹ ڈپٹ اور بے عزتی کرنا شمار کیا جاتا ہے اور جو بات (کسی کی اصلاح کیلئے) تنہائی (یعنی اکیلے) میں کی جائے وہ شفقت و نصیحت سمجھی جاتی ہے۔ (احیاء العلوم (اردو)، 2/659)

﴿3﴾ چار چیزیں چار چیزوں کی طرف لے جاتی ہیں (1) ”خاموشی“ سلامتی کی طرف (2) ”نیکی“ بُزرگی کی طرف (3) ”سخاوت“ سرداری کی طرف اور (4) ”شُکر“ نعمت کی زیادتی کی طرف۔ (دین و دُنیا کی اَنوکھی باتیں، 1/84)

﴿4﴾ ”آدمی کا بات کرنا“ اُس کی فضیلت کا بیان اور عقل کا تَرجُمان ہوتا ہے لہٰذا اسے اچھی اور تھوڑی بات تک ہی محدود رکھو۔ (یعنی بولنے سے بندے کی سمجھداری کی پہچان ہوتی ہے، لہٰذا کم بولے تاکہ پردہ رہے کہ باتیں کرتے چلے جانے سے اُس کے اندر چُھپی ہوئی کم عقلی اور نادانی ظاہر ہو سکتی ہے)

﴿5﴾ آدمی اپنی بات چیت کے ذریعے پہچانا جاتا اور اپنے کام کے ذریعے مشہور ہوتا ہے، لہٰذا دُرست بات کہو (اور صرف اچھے کام کرو)۔

﴿6﴾ جو اپنے آپ کو پہچان لے، اپنی زبان کی حفاظت کرے، فضول کاموں میں نہ پڑے

www.dawateislami.net

اور اپنے مسلمان بھائی کی بے عزّتی نہ کرے تو وہ ہمیشہ سلامت رہتا اور اُسے شرمندگی کم اُٹھانی پڑتی ہے۔

﴿7﴾ خاموشی اختیار کرو اور سچّے بن کر رہو کیونکہ خاموشی حفاظت کرنے والی اور سچّائی عزّت دلانے والی ہے۔

﴿8﴾ جو زیادہ بولتا ہے سمجھدار لوگ اُس سے کتراتے اور دُور بھاگتے ہیں۔

﴿9﴾ جو اپنی گفتگو میں سچ بولتا ہے اُس کی خوش اَخلاقی میں اِضافہ ہوتا ہے۔

﴿10﴾ ایسی خاموشی جس سے سلامتی ملے اُس گفتگو سے بہتر ہے جس سے شرمندگی اُٹھانی پڑے۔

﴿11﴾ جو نامناسب گفتگو کرتا ہے اُسے ناپسندیدہ باتیں سُننی پڑتی ہیں۔

﴿12﴾ زَبان کا زخم تلوار کے زخم سے زیادہ سخت ہے۔

﴿13﴾ جاہل کی بے ہودہ اور تکلیف دہ بات پر خاموش رہنا اُس کے لئے بھرپور جواب اور اُس جاہل کیلئے خوب تکلیف کا باعث ہے۔

﴿14﴾ زَبان ایسی کاٹ کرنے والی تلوار ہے جس کے وار سے بچنا ممکن نہیں اور کلام (یعنی بات) ایسا نکلا ہوا تیر ہے جسے واپس لانا ممکن نہیں۔ (دین و دُنیا کی اَنوکھی باتیں، 1/85 تا 88 بتغیرٍ قلیلٍ)

﴿15﴾ کسی کو اپنا راز مت بتاؤ کہ جو بات دو ہونٹوں میں نہیں سماتی وہ کہیں بھی نہیں سما سکتی۔

نصیحتوں بھری 50 دلچسپ باتیں

(یہ باتیں سوشل میڈیا وغیرہ سے لے کر بِالتَّصَرُّف یعنی تبدیلی کے ساتھ پیش کی گئی ہیں)

﴿1﴾ دھاگا اور لمبی زَبان عموماً اُلجھ جاتے ہیں اِس لئے دھاگا لپیٹ کر اور زَبان سمیٹ کر رکھئے۔

www.dawateislami.net

﴿2﴾ شوگر (کی بیماری) میٹھا کھانے سے ہوتی ہے، میٹھا بولنے سے نہیں۔

﴿3﴾ جب چاقو، خنجر، تیر اور تلوار بیٹھے سوچ رہے تھے کہ کون زیادہ گہرا زخم دیتا ہے تب الفاظ پیچھے بیٹھ کر مسکرا رہے تھے۔ (یعنی الفاظ کے زخم سب سے گہرے ہوتے ہیں)

﴿4﴾ جن باتوں پر جھگڑا کر کے لوگ منوں مٹّی تلے سو جاتے ہیں اُنہی باتوں پہ ہلکی سی مٹّی ڈال کر دُنیا میں پُرسکون زندگی گزاری جاسکتی ہے۔

﴿5﴾ چُھری ہی سے نہیں لفظوں سے بھی ذبح کیا جاتا ہے، گولی ہی صرف ہلاک نہیں کرتی، رَوَیّے (یعنی غلط برتاؤ) بھی مار دیتے ہیں، بے شک گولی اور چُھری دُنیا سے تعلّق ختم کروا دیتی ہے لیکن لفظوں کی کاٹ اور رَوَیّوں کی مار حلق کا پھندا بن کر نہ جینے دیتی ہے نہ مرنے۔

﴿6﴾ تب بولئے جب آپ کے الفاظ آپ کی خاموشی سے زیادہ مفید و خوبصورت ہوں۔

﴿7﴾ طوطا مِرچیں کھا کر بھی میٹھا بولتا ہے جب کہ انسان بسا اوقات میٹھا کھا کر بھی کڑوا بولتا ہے۔

﴿8﴾ میٹھا بولنے والے کا "زہر" بھی بِک جاتا ہے جبکہ کڑوا بولنے والے کا "شہد" بھی نہیں بکتا۔

﴿9﴾ جس طرح پھل خریدتے وقت "میٹھے پھل" کا انتخاب کرتے ہیں ایسے ہی بولتے وقت بھی "میٹھے بول" مُنتخب کیجئے۔

﴿10﴾ جس طرح چھوٹے چھوٹے سوراخ بند کمرے میں سورج نکلنے کا پتا دے دیتے ہیں، اسی طرح چھوٹی چھوٹی باتیں بھی انسان کا کردار نمایاں کرتی ہیں۔

﴿11﴾ بے شک الفاظ کی بھی اہمیّت ہوتی ہے مگر بعض اوقات لہجوں کا اثر بہت زیادہ ہوتا ہے۔

﴿12﴾ ہمیشہ "میٹھا" بولو کہ اگر کبھی واپس لینا پڑے تو "کڑوا" نہ لگے۔

www.dawateislami.net

﴿13﴾ کچھ سوالات کے جوابات زبان نہیں وقت دیتا ہے اور وقت جو جوابات دیتا ہے وہ لاجواب ہوتے ہیں۔

﴿14﴾ کہتے ہیں: ذرا سی بات سے تعلّق ٹوٹ گیا حالانکہ اُس "ذرا سی بات" کے پیچھے بعض دَفعہ "بہت سی باتیں" ہوتی ہیں اور وہ ذرا سی بات دراصل برداشت کی آخری حد ہوتی ہے۔

﴿15﴾ انسان اپنی زَبان کے پیچھے چُھپا ہوا ہے اگر اُسے سمجھنا ہے تو اُسے بولنے دیجئے۔

﴿16﴾ لفظوں کے دانت نہیں ہوتے مگر یہ کاٹ لیتے ہیں اور جب یہ کاٹتے ہیں تو اِن کا زخم آسانی سے نہیں بھرتا۔

﴿17﴾ بعض اوقات لوگ نرم لہجے سے اتنی گرم بات کر جاتے ہیں کہ اُن لفظوں کی تپش (یعنی گرمی) ٹھنڈی ہونے (یعنی بھولنے) میں عمر لگ جاتی ہے۔

﴿18﴾ عقل چھوٹی ہو جائے تو زبان لمبی ہو جاتی ہے۔

﴿19﴾ "مشین" کو زنگ لگ جائے تو پُرزے (یعنی PARTS) شور کرتے ہیں اور جب "عقل" کو زنگ لگے تو زبان فضول بولنے لگ جاتی ہے۔

﴿20﴾ سوچ سمجھ کر بولئے کہ آپ کے الفاظ کسی کا دل بُری طرح توڑ بھی سکتے ہیں۔

﴿21﴾ عُمدہ لہجے میں بولے گئے الفاظ سے بات سمجھ میں آتی، اور دِل میں اُتر جاتی ہے کیوں کہ بعض اوقات جادو الفاظ میں کم اور لہجے میں زیادہ ہوتا ہے۔

﴿22﴾ یوں تو بولنا سبھی کو آتا ہے مگر کسی کا دماغ بولتا ہے تو کسی کا اَخلاق۔

﴿23﴾ "گفتگو" ایک ایسا عمل ہے جس کے ذریعے یا تو انسان کسی کے "دِل میں اُتر" جاتا ہے یا پھر کسی کے "دِل سے اُتر" جاتا ہے۔

﴿24﴾ دو میٹھے بول، پُر خلوص الفاظ اور مُؤَدّبانہ (یعنی باادب) لہجہ کسی کی رُوح کو تر و تازہ کر

www.dawateislami.net

سکتے ہیں۔

﴿25﴾ حقارت بھرے زہریلے الفاظ بسا اوقات کسی کو جیتے جی مار ڈالنے کے لیے کافی ہوتے ہیں۔

﴿26-27﴾ ساری دُنیا کا شہد جمع کر لیجئے مگر زَبان کا ایک "میٹھا بول" اُس (دُنیا بھر کے شہد) سے زیادہ میٹھا ہے اور ساری دُنیا کا زہر جمع کر لیجئے مگر زَبان کے ایک "کڑوے بول" کا زَہر اُس (سارے زہر) سے زیادہ کڑوا ہے۔

﴿28﴾ اپنی زَبان کو کڑوی باتوں سے بچانا بہت بڑی کامیابی ہے۔

﴿29﴾ پیار اور "میٹھے بول" سے ساری دُنیا فتح کی جاسکتی ہے۔

﴿30﴾ زَبان کا سائز اگرچہ کم ہے مگر بہت کم لوگ اِسے سنبھال پاتے ہیں۔

﴿31﴾ صرف اپنی زَبان پر قابو پالینے سے آپ بہت ساری مشکلات سے بچ سکتے ہیں۔

﴿32﴾ اگر کسی کی اصلاح کرنی ہو تو نرم لہجے میں کیجئے، کیونکہ نرم لہجہ اصلاح کے جذبے کو جگاتا ہے جب کہ سخت لہجہ ضِد پیدا کرتا ہے۔

﴿33﴾ کچھ باتوں کا جواب صرف خاموشی ہے اور خاموشی بہت خوبصورت جواب ہے۔

﴿34﴾ پرندے اپنے پاؤں اور انسان اپنی زبان کی وجہ سے جال میں پھنستے ہیں۔

﴿35﴾ گفتگو میں نرمی اختیار کیجئے الفاظ سے زیادہ لہجے کا اثر ہوتا ہے۔

﴿36﴾ چمچ ناپاک ہو جائے تو تھوڑے سے پانی سے پاک کی جاسکتی ہے مگر زبان ناپاک ہو جائے تو اُسے سات سمندر کا پانی بھی پاک نہیں کر سکتا۔

﴿37﴾ اگر کوئی کھانے میں زہر گھول دے تو اِس کا علاج ممکن، مگر کوئی کان میں زہر گھول

www.dawateislami.net

دے تو اس کا علاج بہت مشکل ہو جاتا ہے۔

﴿38﴾ اپنی زَبان کو مسلمانوں کو سلام کرنے کا عادی بنالیجئے اِس سے دوست بڑھتے اور دشمن کم ہوتے ہیں۔

﴿39﴾ بچّے کی زبان بسا اوقات انسان کی اچھی یا بُری شخصیت کا راز اُگل دیا کرتی ہے۔

﴿40﴾ ہمیشہ چھوٹی چھوٹی باتوں میں بھی احتیاط کرنی چاہئے کہ انسان پہاڑوں ہی سے نہیں پتّھروں سے بھی ٹھوکر کھاتا ہے۔

﴿41﴾ بدگمانی اور بدزبانی دو ایسے عیب ہیں جو انسان کے ہر کمال (یعنی خوبی) کو زوال (یعنی نقصان) میں بدل سکتے ہیں۔

﴿42﴾ چھوٹی چھوٹی باتوں کا خیال رکھنے سے بڑی بڑی محبتیں پیدا ہوتی ہیں۔

﴿43﴾ زَبان کی حفاظت کیجئے اِن شاءَ اللہ عزّت پائیں گے، بصورتِ دیگر ذِلّت کے استقبال کیلئے تیار رہئے۔

﴿44﴾ آواز بلند کرنے کے بجائے اپنی دلیل کو بلند کیجئے، پھول بارش سے کِھلتے ہیں بادَلوں کے گرجنے سے نہیں۔

﴿45﴾ ایک بار کا جھوٹ آپ کی ہمیشہ کی سچائی پر سوالیہ نشان بنا سکتا ہے!

﴿46﴾ عقلمند انسان اُس وقت تک نہیں بولتا جب تک سب خاموش نہیں ہو جاتے۔

﴿47﴾ بُری باتیں سن کر حوصلہ نہ ہارو، شور کھلاڑی نہیں تماشائی کرتے ہیں۔

﴿48﴾ کسی کو چار پیسے دے کر خوش نہیں کر سکتے تو "دو میٹھے بول" ہی بول کر خوش کر دیجئے۔

﴿49﴾ لوگوں کے ساتھ ہمیشہ اچھا سلوک کیجئے اِن شاءَ اللہ اُن کے دل میں آپ کیلئے ہمیشہ

www.dawateislami.net

عزّت بنی رہے گی۔

﴿50﴾ میرے عیب میری اصلاح کی نیّت سے مجھے ہی بتایئے، میری کوئی دوسری برانچ نہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

"بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم" کے اُنیس حُروف کی نسبت سے زَبان کے مُتَعَلِّق 19 عَرَبی مُحاوَرے (مَعَ اردو ترجمہ)

﴿1﴾ خَیْرُ الْکَلَامِ مَا قَلَّ وَدَلَّ (بہترین بات وہ ہے جو قلیل یعنی مختصر و پُر دلیل ہو)

﴿2﴾ عَیْبُ الْکَلَامِ تَطْوِیْلُہٗ (کلام یعنی بات کا (بلاضرورت) لمبا کرنا کلام کا عیب ہے)

﴿3﴾ بَلَاءُ الْاِنْسَانِ مِنَ اللِّسَانِ (انسان پر آزمائش زبان کی وجہ سے آتی ہے)

﴿4﴾ لِسَانُکَ دَاءٌ مَالَہٗ دَوَاءٌ (تیرا زبان کا غلط استعمال کرنا ایسی بیماری ہے جس کی کوئی دوا نہیں)

﴿5﴾ لَا تُکْثِرْ کَلَامَکَ فَیَقِلَّ مَقَامُکَ (زیادہ گفتگو نہ کرو ورنہ تمہارا مقام و مرتبہ کم ہو جائے گا)

﴿6﴾ حِفْظُ اللِّسَانِ سَلَامَۃُ الْاِنْسَانِ (زبان کی حفاظت میں انسان کی سلامتی ہے)

﴿7﴾ یَمُوْتُ الْفَتٰی مِنْ عَثْرَۃٍ بِلِسَانِہٖ وَلَیْسَ یَمُوْتُ مِنْ عَثْرَۃِ الرِّجْلِ (نوجوان اپنی زبان کے پھسلنے سے مرتا ہے، پاؤں کے پھسلنے سے نہیں)

﴿8﴾ خَیْرُ الْخِلَالِ حِفْظُ اللِّسَانِ (زبان کی حفاظت بہترین خصلت و عادت ہے)

﴿9﴾ صَدْرُکَ اَوْسَعُ لِسِرِّکَ (تیرا سینہ تیرے اپنے راز کے لئے وسیع ترین جگہ ہے لہٰذا اپنی کمزوریاں کسی کو مت بتا)

﴿10﴾ مَا اَصْغَرَ اللِّسَانَ وَمَا اَکْثَرَ نَفْعَہٗ وَضَرَرَہٗ (زبان کتنی چھوٹی سی ہے لیکن اس کا نفع و نقصان کتنا زیادہ ہوتا ہے)

www.dawateislami.net

﴿11﴾ جُرْحُ اللِّسَانِ اَنْكٰى مِنْ جُرْحِ السِّهَامِ (زبان کا زخم تیر کے زخم سے زیادہ تکلیف دِہ ہے)

﴿12﴾ مَنْ حَفِظَ لِسَانَهٗ نَجَا مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ (جس نے اپنی زَبان کی حفاظت کی اس نے (بہت) ساری برائیوں سے نجات پائی)

﴿13﴾ لَا تَتْرُكْ لِسَانَكَ يَقْطَعُ عُنُقَكَ (اپنی زبان کو ایسا کُھلا مت چھوڑو کہ تمہاری گردن کٹوا دے)

﴿14﴾ مَنْ كَثُرَ كَلَامُهٗ قَلَّ فِعْلُهٗ (جس کی باتیں زیادہ ہوں اس کا کام کم ہوتا ہے)

﴿15﴾ مَنْ كَثُرَ كَلَامُهٗ كَثُرَ مَلَامُهٗ (جس کی گفتگو زیادہ ہو اُسے شرمندگی کا سامنا بھی زیادہ ہوتا ہے)

﴿16﴾ مَنْ عَذُبَ لِسَانُهٗ كَثُرَ اِخْوَانُهٗ (جس کی زبان میٹھی ہو اُس کے دوست زیادہ ہوتے ہیں)

﴿17﴾ اَللِّسَانُ مِفْتَاحُ الْخَيْرِ وَالشَّرِّ (بھلائی اور بُرائی کی چابی زبان ہے)

﴿18﴾ اَلْحَرْبُ اَوَّلُهَا كَلَامٌ (لڑائی کی ابتدا باتوں سے ہوتی ہے)

﴿19﴾ لِيْنُ الْكَلَامِ قَيْدُ الْقُلُوْبِ (نَرم بول دلوں کو لُوٹ لیتے ہیں)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب ❀❀❀ صَلَّى اللّٰهُ على مُحَمَّد

"یاربّ! کرم فرما" کے گیارہ حُروف کی نسبت سے 11 اردو مُحاوَرے (مَعَ معانی)

(محاوَرہ: یعنی وہ الفاظ یا جُملہ جسے اہلِ زبان نے لُغوی معنٰی کی مناسبت یا غیر مناسبت سے کسی خاص مفہوم کے لئے مخصوص کر لیا ہو)

﴿1﴾ زَبان بدلنے سے گلی بدلنا بہتر ہے (یعنی وعدہ وفا نہ کرنے سے نقصان اُٹھانا بہتر ہے)

﴿2﴾ زَبان پر سر دینا (یعنی عہد پورا کرنے کے لئے جان کی بازی لگا دینا)

﴿3﴾ زَبان سے پھول جھڑنا (یعنی نہایت میٹھا بولنا)

﴿4﴾ زَبان قینچی کی طرح چلنا (یعنی بہت تیزی سے گفتگو کرنا)

www.dawateislami.net

﴿5﴾ زَبان کو لگام دو (یعنی سوچ سمجھ کر بولو)

﴿6﴾ زَبان ہلانے سے کام نکلتا ہے (یعنی کہنے سننے ہی سے کام ہوتا ہے، سفارش سے مقصد حاصل ہوتا ہے)

﴿7﴾ پہلے تولو بعد میں بولو (یعنی پہلے غور کرلو بات کرنے جیسی ہو تو کرو ورنہ چُپ رہو)

﴿8﴾ ایک چُپ سو سُکھ (یعنی خاموشی میں آرام ہی آرام ہے)

﴿9﴾ ایک چُپ سو کو ہَرائے (یعنی چُپ رہنے والا ہی کامیاب ہوتا ہے)

﴿10﴾ جو بات دو ہونٹوں میں نہیں سماتی وہ کہیں بھی نہیں سماتی (یعنی کسی کو راز بتا کر یہ اُمید رکھنا بے کار ہے کہ دوسروں کو پتا نہیں چلے گا)

﴿11﴾ زَبان میں کُھجلی ہونا (یعنی تُو تُو مَیں مَیں کرنے کو جی چاہنا)

گناہوں کی عادتوں سے توبہ نصیب ہوگئی

اے عاشقانِ رسول! بے شک بات چیت بھی عمل ہے اگر رضائے الٰہی کے مطابق ہو تو ثواب، گناہ بھری ہو تو عذاب اور فضول ہو تو بروزِ آخرت حساب۔ ان چیزوں کی معلومات اور عمل کا جذبہ بڑھانے کیلئے دعوتِ اسلامی کے سنّتیں سیکھنے سکھانے کے قافلوں میں سفر کرنا مُفید ہے۔ ایک "مدنی بہار" پیش کی جاتی ہے: کراچی کے علاقے لائنز ایریا کے ایک نوجوان دینی ماحول میں آنے سے پہلے گناہوں بھری زندگی گزار رہے تھے۔ جھوٹ بولنا، ماں باپ کی نافرمانی کرنا، بات بات پر غصّہ کرنا، ناجائز انگوٹھی اور چھَلّے پہننا اور چُھنگلی کے ناخن خوب بڑھا کر رکھنا وغیرہ گویا ان کی زندگی کا حصہ بن چکا تھا، لوگوں کے سمجھانے کے باوُجود بھی فائدہ نہ ہوتا۔ بِالآخر اسلامی بھائیوں کی انفرادی کوشش کی برکت سے ان کو

www.dawateislami.net

دعوتِ اسلامی کے سنّتیں سیکھنے سکھانے کے تین دن کے قافلے میں سفر کی سعادت حاصل ہوئی، قافلے کی برکت یہ ظاہر ہوئی کہ انہوں نے جھوٹ بولنے کی گندی عادت سے توبہ کی اور خوب بڑھایا ہوا ناخن جو منع کرنے کے باوجود بھی نہیں کاٹتے تھے اسے دورانِ قافلہ ہی کاٹ دیا۔ مزید یہ کہ انہوں نے اپنی بُری عادتوں سے توبہ کرتے ہوئے اچّھی اچّھی نیّتیں کیں کہ والدین سے معافی مانگ کر ان کو راضی کروں گا، اپنے غصّے پر قابو رکھوں گا، دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں میں خود بھی حصّہ لوں گا اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دوں گا۔

اے عاشقانِ رسول! اس مدنی بہار میں آپ نے سنا کہ وہ نوجوان اسلامی بھائی ”ناجائز انگوٹھی اور چھلّے پہنا کرتے تھے“ اس حوالے سے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب ”رفیقُ الحَرَمَین“ صفحہ نمبر 82 پر ہے: اسلامی بھائی جب کبھی انگوٹھی پہنیں تو صرف چاندی کی ساڑھے چار ماشے (یعنی 4 گرام 374 ملی گرام) سے کم وزن کی ایک ہی انگوٹھی پہنیں ایک سے زیادہ نہ پہنیں اور اس ایک انگوٹھی میں نگینہ بھی ایک ہی ہو ایک سے زیادہ نگینے نہ ہوں اور بغیر نگینے کے بھی نہ پہنیں۔ نگینے کے وزن کی کوئی قید نہیں۔ چاندی یا کسی اور دھات کا چھلّا (چاہے مدینے شریف ہی کا کیوں نہ ہو) یا چاندی کے بیان کردہ وزن وغیرہ کے علاوہ کسی بھی دھات (میٹل۔METAL مثلاً سونا، تانبا، لوہا، پیتل، اسٹیل وغیرہ) کی انگوٹھی نہیں پہن سکتے۔ سونے چاندی یا کسی بھی دھات کی زنجیر گلے میں پہننا گناہ ہے۔

نیز بیان کردہ مدنی بہار میں یہ بھی تھا کہ وہ نوجوان ”چُھنگلی یعنی ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی کا ناخن خوب بڑھا کر رکھتے تھے“ اس بارے میں شرعی مسئلہ یہ ہے کہ ”چالیس روز

www.dawateislami.net

سے زیادہ ناخن یا موئے بغل یا موئے زیرِ ناف (یعنی ناف کے نیچے کے بال) رکھنے کی اجازت نہیں، بعد چالیس روز کے گناہ گار ہوں گے، ایک آدھ بار میں گناہِ صغیرہ (یعنی چھوٹا گناہ) ہو گا، عادت ڈالنے سے کبیرہ (یعنی بڑا گناہ) ہو جائے گا، فسق ہو گا۔" (فتاویٰ رضویہ، 22/678)

سنتیں سیکھنے تین دن کیلئے
ہر مہینے چلیں قافلے میں چلو

(وسائلِ بخشش، ص670)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

یاربَّ المصطفٰے! ہمیں گفتگو کرنے کے آداب پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرما اور ہماری زبان سے کبھی بھی تیری ناراضی والی بات نہ نکلے۔ اٰمین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللّٰہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

کثرت سے دُرُود شریف پڑھنا کام آ گیا

حضرتِ سَیِّدُنا ابو بکر شِبلی بغدادی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے مرحوم پڑوسی کو خواب میں دیکھ کر پوچھا: مَا فَعَلَ اللّٰہُ بِكَ؟ یعنی اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا؟ وہ بولا: میں سخت ہولناکیوں سے دوچار (یعنی مصیبت میں مبتلا) ہوا، مُنکَر نکیر کے سُوالات کے جوابات بھی مجھ سے نہیں بن پڑ رہے تھے، میں نے دل میں خیال کیا کہ شاید میرا خاتمہ ایمان پر نہیں ہوا! اتنے میں آواز آئی: "دنیا میں زَبان کے غیر ضروری استعمال کی وجہ سے تجھے یہ سزا دی جا رہی ہے۔" اب عذاب کے فرشتے میری طرف بڑھے۔ اتنے میں ایک خوب صورت عمدہ خوشبو والے صاحب میرے اور عذاب کے درمیان آڑ ہو گئے اور انہوں نے مجھے، مُنکَر نکیر کے سوالات کے جوابات یاد دلا دیئے اور میں نے اُسی طرح جوابات دے دیئے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عذاب مجھ سے دُور ہوا۔ میں نے اُن بُزرگ سے عرض کی: اللہ پاک آپ پر

www.dawateislami.net

رحم فرمائے آپ کون ہیں؟ فرمایا: ”تیرے کثرت کے ساتھ دُرُود شریف پڑھنے کی بَرَکت سے میں پیدا ہوا ہوں اور مجھے ہر مصیبت کے وقت تیری مدد پر مامور کیا گیا ہے۔“

(القول البدیع، ص260)

آپ کا نامِ نامی اے صلِّ علیٰ
ہر جگہ ہر مصیبت میں کام آگیا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

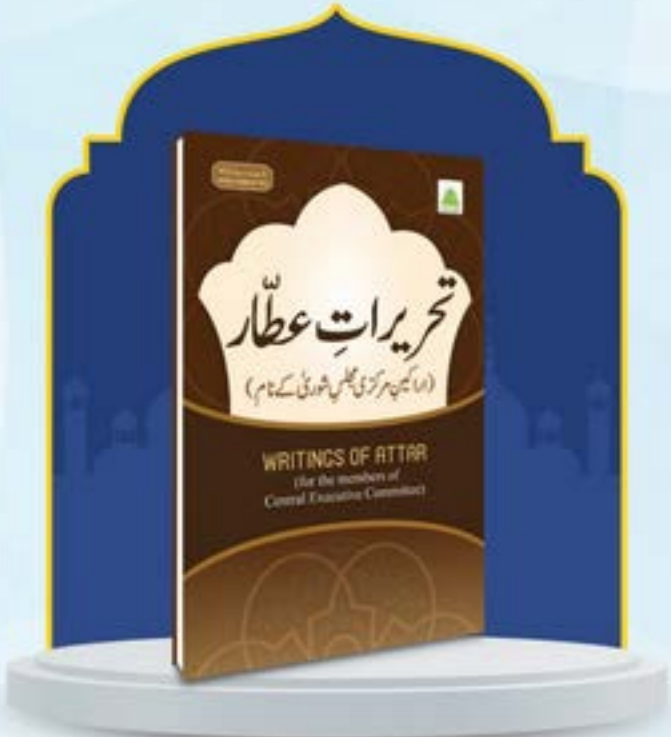
پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یہاں آج کل بد قسمتی سے خاموش رہنے والے بہت کم ملتے ہیں۔ بعضوں کی زبان دِن بھر چلتی رہتی ہے، صِرف سوتے وقت زبان کو کچھ آرام ملتا ہو گا اور بعض تو نیند میں بھی باتیں کرنے لگ جاتے ہیں! جو زیادہ بولتا ہے بسا اوقات اُس کے مُنہ سے جھوٹ بھی نکل سکتا ہے، غیبت بھی ہو سکتی ہے، چُغل خوری بھی کر بیٹھتا ہو گا، راز بھی فاش کر ڈالتا ہو گا، دل آزاریاں بھی کرتا رہتا ہو گا، لوگوں کی ہر بات کو قینچی کی طرح کاٹتے رہنے کی وجہ سے اپنا وقار بھی کھو بیٹھتا ہو گا، بارہا ایسا بھی ہوتا ہو گا کہ بول کر پچھتاتا ہو گا، پھر باتونی شخص کے ”بَک بَک“ کرنے سے دوسروں کو بھی توبوریت ہوتی ہے، لوگ بیزار ہو کر اُس سے پیچھا چُھڑانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اَلْغَرَض زیادہ باتیں کرنے میں بے شمار نقصانات ہیں۔ اسی لیے تو کسی نے کہا ہے کہ ”نہ بولنے میں نو گُن“ (یعنی نہ بولنے میں 9 خوبیاں) کیونکہ خاموش آدمی بہت ساری آفتوں سے اَمْن میں رہتا ہے۔ اللہ پاک ہم سب کو بے ضرورت باتیں کرنے سے محفوظ فرمائے اور زبان کی آفتوں سے بچائے۔

اٰمین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلّی اللّٰہُ علیہِ واٰلہٖ وسلّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

اگلے ہفتے کا رسالہ



978-969-722-919-2
01082616

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net